8895 ـ زنا كرنے كے بعد اسلام قبول كرے توكيا اسے حد لگے گي

سوال

كافر نے زنا كرنے كے بعد اسلام قبول كرليا تو كيا اس پر حد جاري ہوگي ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جب ذمي نے زنا كا ارتكاب كيا اور پھر اسلام قبول كرليا، اورگواہي سے زنا بھي ثابت ہوگيا تواس سے حد ساقط ہوجائے گي، لهذا نہ تواسے حد لگائي جائے گي اور نہ ہي تعزير؛ امام شافعي رحمہ الله تعالي نے اس كي دليل مندرجہ ذيل فرمان باري تعالي سے لي ہے:

آپ كافروں سے كہہ ديں كہ اگر وہ باز آجائيں اور رك جائيں توجوكچھ گزر چكا ہے معاف كرديا جائے گا الانفال (38)

اور مندرجہ ذيل فرمان نبوي صلي الله عليہ وسلم سے بھي استدلال كيا جاتا ہے:

عمرو بن عاص رضي الله تعالي عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلي الله عليہ وسلم نے فرمايا:

(اسلام پچھلے تمام (گناہوں) كو ختم كرديتا ہے) صحيح مسلم

اور اس ليے كہ قرآن مجيد كي نص اس پر دلالت كرتي ہے كہ چور اورڈاكو جب توبہ كرليں تواس سے حد ساقط ہوجاتي ہے، توكافر سے بالاولي ساقط ہوگي اور اس ليے بھي كہ اسلام قبول كرنے كے بعد اس پر حد جاري كرنا اسے اسلام سے متنفر كرے گا، اوراس طرح كي علت كي بنا پر اس سے نمازوں كي قضاء بھي ساقط قرار ديتے ہيں .